بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحُجّۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ **اُصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

عليه السلام عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: «وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ
أَيْمَانُكُمْ» قَالَ: إِنَّمَا عَنَى بِذَلِكَ الْأَئِمَّةَ عليهم السلام بِهِمْ عَقَدَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَيْمَانَكُمْ. /۳۳

۱۔ راوی نے امام علیہ السلام سے پوچھا آیہ «اور ہر ایک کو ہم نے وارث بنایا اس چیز کا جو ماں باپ نے اور رشتہ داروں اور جن سے عہد و پیمان ہوگئے ہیں انھوں نے چھوڑا ہے» فرمایا اس سے مراد آئمہ علیہم السلام ہیں انہی سے خدا نے تمہارے عہدوں کو باندھا ہے یعنی بغیر امام اقرار ربوبیت باری تعالیٰ تم سے ممکن نہ ہوتا جس طرح ترکہ کے لئے نسلی تعلق ماں باپ یا عزیزوں سے ہوتا ہے اسی طرح ایمانی تعلقات کی وابستگی کے لئے امام سے تعلق رکھنا ضروری ہے۔

۲ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُوسَى
بْنِ أُكَيْلٍ النُّمَيْرِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ سَيَابَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: «إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ
يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ» قَالَ: يَهْدِي إِلَى الْإِمَامِ. ۷/۹

۲۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا آیہ ان ہذا القرآن الخ کے متعلق کہ یہ قرآن امام کی طرف ہدایت کرتا ہے کیوں کہ بے امام کے تعلق رکھے ہدایت ممکن نہیں۔

چھبیسواں باب

آئمہ علیہم السلام نعمت الٰہیہ ہیں

(بَابُ) ۲۶

اَنَّ النِّعْمَةَ الَّتِی ذَكَرَهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِی كِتَابِهِ الْاَئِمَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۱ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ
الْهَيْثَمِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ سَعْدٍ الْإِسْكَافِ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ: قَالَ
أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: مَا بَالُ أَقْوَامٍ غَيَّرُوا سُنَّةَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وَعَدَلُوا عَنْ وَصِيِّهِ لَا يَتَخَوَّفُونَ أَنْ يَنْزِلَ
بِهِمُ الْعَذَابُ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: «أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللهِ كُفْراً وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ
جَهَنَّمَ» ثُمَّ قَالَ: نَحْنُ النِّعْمَةُ الَّتِي أَنْعَمَ اللهُ بِهَا عَلَى عِبَادِهِ وَبِنَا يَفُوزُ مَنْ فَازَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ۷/۲۸

۱۔ فرمایا امیر المومنین علیہ السلام نے کیا حال ہوگا اس قوم کا جنھوں نے سُنتِ رسول اللہ صلعم کو بدل دیا اور ان کے وصی سے روگردانی کی۔ وہ اس سے نہیں ڈرتے کہ ان پر خدا کا عذاب نازل ہو پھر یہ آیت تلاوت فرمائی، انھوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر جہنم میں جا اتارا۔ پھر فرمایا۔ اللہ کی نعمت ہے جو اس نے لوگوں پر انعام کی ہے پھر حضرتؑ نے فرمایا روز قیامت کامیابی ہمارے ہی ذریعہ سے ہوگی۔

٢ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ رَفَعَهُ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «فَبِأَيِّ آلاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ» أَبِالنَّبِيِّ أَمْ بِالْوَصِيِّ تُكَذِّبَانِ؟ نَزَلَتْ فِي «الرَّحْمٰنِ». سورۂ ر

۲۔ معلی بن محمدؒ نے بتوسط سفرا امام زمانہ سے یا کسی دوسرے امام سے روایت کی ہے کہ آیہ فبای آلاء ربکما تکذبان میں جس نعمت کا ذکر کیا ہے وہ نبی ہے یا وصیٔ نبی، یہ آیت سورۂ رحمٰن میں ہے۔

٣ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ الْبَزَّازِ قَالَ : تَلاَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام هٰذِهِ الْآيَةَ: «وَ اذْكُرُوا آلاءَ اللهِ»[٢] قَالَ : أَتَدْرِي مَا آلاءُ اللهِ ؟ قُلْتُ : لَا ، قَالَ : هِيَ أَعْظَمُ نِعَمِ اللهِ عَلىٰ خَلْقِهِ وَهِيَ وِلاَيَتُنَا. ۱/۷۴

۳۔ راوی کہتا ہے امام جعفر صادق علیہ السلام نے آیہ "یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو" فرمایا کیا تم جانتے ہو اللہ کی نعمت کیا ہے؟ میں نے کہا نہیں، فرمایا وہ مخلوق پر نازل کی ہوئی تمام نعمتوں سے بڑی ہے اور وہ ہے ہماری ولایت۔

٤ ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُورَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللهِ كُفْراً ـ الْآيَةَ» قَالَ عَنىٰ بِهَا قُرَيْشاً قَاطِبَةً الَّذِينَ عَادَوْا رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وَ نَصَبُوا لَهُ الْحَرْبَ وَ جَحَدُوا وَصِيَّةَ وَصِيِّهِ.

۱۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے آیہ الم تر الی الذین بدلوا الخ کے متعلق پوچھا، کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل ڈالا، فرمایا اس سے مراد تمام قریش ہیں جنھوں نے رسول اللہ سے دشمنی رکھی۔ ان سے جنگ کی اور ان کے وصی کے متعلق وصیت سے انکار کیا۔